باب 8

پاکستان کی ثقافت

خالی جگہوں کو پر کریں:-

1) ثقافت کے لغوی معنی _______ something کرنا ہے۔

2) مضبوط انفرادی _________ Muslim وجہ سے ثقافت پروان چڑھی۔

3) _______ is سندھ کے قومی شاعر،

4) اردو پاکستان کی __________ language ہے۔

5) بابا فرید _______ language کے مشہور شاعر ہیں۔

6) پاکستان میں _________ language سے زیادہ بولی جاتی ہے۔

7) اردو پاکستان _____ in کی علامت ہے

8) اردو زبان ___ کے دور میں متعارف کرائی گئی۔

9) اردو زبان کی ترقی کے لئے اردو یونیورسٹی __ میں کام کر رہی ہے۔

10) سندھی زبان ترمیم شدہ _________ script میں لکھی جاتی ہے۔

11) رحمان بابا _____ language کے مشہور شاعر تھے۔

12) عیدالفطر یکم فروری کو منائی جاتی ہے۔

13) عیدالاضحی ذی الحجہ کے مہینے _____ of کو منائی جاتی ہے،

14) ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برسی ____ کو منائی گئی۔

15) ایسٹر __ کا تہوار ہے.

16) دیوالی اور ہولی __ کا مشہور تہوار ہیں

17) داتا گنج بخش کا عرس __ میں منایا گیا

18) _________ the میں حضرت لعل شہباز قلندر کا عرس منایا جاتا ہے،

19) اجار __ کا مشہور دستکاری ہے۔

20) شیشے کا کٹ ورک اور کڑھائی بہت مشہور _________ is،

21) _________ is عالمی شہرت یافتہ کندہ فرنیچر مینوفیکچرنگ،

22) _________ are کے چراغ کی اونٹنی کی کھال دوسرے ممالک میں برآمد کی جاتی ہے۔

23) _________ declared تحریک پاکستان کے دوران اردو کو پاکستان کی قومی زبان کے طور پر تسلیم کیا۔

24) قمیض شلوار ہمارا __ لباس ہے۔

25) _______ Lahore میں گولے اور پتھروں کے زیورات دستکاری کے طور پر بنائے جاتے ہیں،

26) حضرت عبداللہ شاہ غازی کا مزار ___ پر ہے

27) _________ is پاکستان کی سب سے بڑی علاقائی زبان،

جواب کی کلید:-

www.pakcity.org

1. کاشت کاری	2. قدروں	3. بھٹائی	4. قومی	5. بلوچی
6. 30	7. اتحاد	8. مغل	9. کراچی	10. عربی
11. پشتو	12. شوال	13. 10ویں	14. Miladunnabi	15. عیسائی
16. ہندو	17. لاہور	18. شیوان	19. سندھ	20. کے پی کے
21. چنیوٹ	22. ملتان	23. قائداعظم	24. قومی	25. کراچی
26. اسلام آباد	27. پنجابی			

www.pakcity.org

مختصر سوال کا جواب:-

سوال نمبر 1: ثقافت کو تین جملوں میں بیان کریں؟

جواب: جواب۔ سماجی ماحول کو ثقافت کہا جاتا ہے۔ ثقافت کا لغوی مطلب ثقافت ہے اور ثقافت کچھ ثقافت ہے۔ ایک قوم کی ثقافت بہت سے عوامل کا مجموعہ ہے جیسے طرز زندگی۔ زبان. ادب، رسم و رواج، کھانے پینے کی عادات، فن تعمیر اور فنون لطیفہ۔

سوال نمبر 2: پاکستان کی ثقافت پر تین جملے لکھیں؟

جواب: جواب۔ پاکستان پاکستان کے پانچ صوبوں میں بسنے والی مختلف قوموں کی سرزمین ہے۔ تمام پانچ صوبوں میں پانچ مختلف ثقافتیں ہیں۔ لیکن ان ثقافتوں کے امتزاج سے ایک نئی ثقافت وجود میں آئی ہے جسے پاکستانی ثقافت کا نام دیا گیا ہے۔ اردو زبان پاکستانی ثقافت کی اہم خصوصیت ہے۔ ہمارا قومی لباس "قمیض شلوار"۔ قومی زبان، قومی پھول، قومی کھیل وغیرہ سب ہماری قومی ثقافت کی نمائندگی کرتے ہیں.

س.3 پاکستان کی چار علاقائی زبانوں کے نام بتائیں؟

جواب: جواب۔ پاکستان کے چاروں صوبوں کی اہم علاقائی زبانیں درج ذیل ہیں۔

پنجابی	پنجاب	1.
سندھی	سندھ	2.
بلوچی	بلوچستان	3.
پشتو	کے پی کے	4.

سوال نمبر 4: اردو زبان پر تین جملے لکھیں؟

جواب: جواب۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر پورے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ بہت پرانی زبان نہیں ہے. یہ مغل دور میں پہلی بار متعارف کرایا گیا تھا۔ لیکن اب یہ ایک بین الاقوامی اور دنیا کی سب سے بڑی زبانوں میں سے ایک بن چکی ہے یہ پاکستان کی تمام قوموں کے درمیان اتحاد کی علامت ہے اور یہ پوری دنیا میں ہماری شناخت ہے۔

سوال نمبر 5: اردو زبان کی تین خصوصیات بیان کریں؟

جواب: جواب۔ اردو زبان کی تین اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

1) **قومی زبان:-**

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ کیونکہ یہ زیادہ تر پورے ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اردو مختلف زبانوں کو ایک صف میں باندھتی ہے۔ یہ پاکستان میں اتحاد کی علامت ہے۔

2) **قابل قدر ادب:-**

اردو زبان شاعری اور نثر کا بہت قیمتی اور مالا مال خزانہ رکھتی ہے۔

3) **آسان زبان:-**

یہ پاکستان میں بولی جانے والی تمام زبانوں میں سے ایک ہے۔ ہم اسے آسانی سے سیکھ سکتے ہیں.

سوال نمبر 6: قومی زبان کے طور پر اردو زبان کی اہمیت کو تین جملوں میں بیان کریں؟

www.pakcity.org EDUCATION pakcity.org

جواب: ہر قوم کو شناخت کے کچھ نشانات کی ضرورت ہوتی ہے۔ زبان کسی بھی قوم کی شناخت کا بنیادی نشان ہوتی ہے۔ پاکستان چار صوبوں پر مشتمل وفاق ہے اور اس کی قومی زبان اردو ہے۔ قائداعظم نے اردو کو پاکستان کی قومی زبان بھی قرار دیا تھا۔

اتحاد کا منبع:

قومی زبان اتحاد اور قومی ہم آہنگی کا احساس پیدا کرتی ہے۔ مختلف صوبوں میں رہنے والے لوگ مختلف زبانیں بولنے کے باوجود اس بات کو سمجھتے ہیں۔

مواصلات کا ذریعہ:

مختلف صوبوں میں لوگ مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ تاہم، اردو پاکستان کے تمام صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

تحریک پاکستان میں کردار:

تحریک پاکستان کے ابتدائی مراحل میں اردو سب سے زیادہ پسندیدہ زبان تھی۔ اردو نے لوگوں میں اتحاد پیدا کیا۔ سر سید احمد خان، عبدالمجید سندھی، علامہ اقبال، حسرت موہانہ، علامہ شبلی نعمان، قائد اعظم اور بہت سے دیگر مسلم رہنماؤں نے اردو کو پسند کیا۔

سوال نمبر7: سندھی زبان پر تین جملے لکھیں؟

جواب: جواب۔ سندھی صوبہ سندھ کی صوبائی زبان ہے۔ یہ بہت پرانی زبان ہے اس زبان کی بنیادی خوبی یہ ہے کہ اس کی اپنی تحریری نقل ہے۔ شاہ لطیف اور سچل اس زبان کے دو اہم شاعر ہیں جو ترمیم شدہ عربی رسم الخط میں لکھی گئی ہے یہ سندھ کے اسکولوں اور کالجوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ اس زبان میں شاعری اور نثر کی بھی ایک بھرپور ثقافت ہے۔

سوال نمبر8: پاکستان کی تین دستکاریوں کے نام بتائیں؟

جواب: جواب۔ پاکستان کی اہم دستکاریاں درج ذیل ہیں۔

1) سندھ کا اجرک۔

2) کے پی کے اور بلوچستان میں کڑھائی کا کام۔

3) ہالا اور چنیوٹ میں لکڑی کا کام۔

سوال نمبر9: سندھی بلوچی پشتو اور پنجابی کے کسی شاعر کا نام بتائیں؟

جواب: جواب۔ ذیل میں سندھی پشتو بلوچی اور پنجابی کے شاعر یا مصنف ہیں۔

1) شاہ عبداللطیف بھٹائی (سندھ)

2) وارث شاہ (پنجاب)۔

3) گل خان نصیر (بلوچی)۔

4) خوشحال خان خٹک (پشتو)

سوال نمبر10: مسلمانوں کے تین اہم تہواروں کے نام بتائیں؟

جواب: جواب۔ مندرجہ ذیل مسلمانوں کے تین اہم تہوار ہیں۔

1) عیدالفطر۔

2) عیدالاضحی۔

3) عید میلادالنبی۔

سوال نمبر11: پاکستان کے تین اہم میلوں کے نام بتائیں؟

جواب: جواب۔ پاکستان کے اہم میلے درج ذیل ہیں۔

1) حضرت داتا گنج بخشؒ کا عرس لاہور پنجاب

2) حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس، سندھ۔

3) لعل شہباز قلندر (رح) شیوان سندھ کا عرس۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

وضاحتی سوال کاجواب:-

س.1آپ ثقافت کے بارے میں کیاجانتے ہیں؟

سال. پاکستان کی ثقافت:-

روایات عقائد زندگی کے آداب باہمی تعلق، مذہب اور فنون لطیفہ کے رجحانات اور وہ تمام مادی اور غیر مادی قوتیں جو کسی قوم یا معاشرے میں عام ہیں اور ان کے سوا تمام افراد اجتماعی طور پر انہیں اپنی زندگیوں میں اپناتے ہیں ثقافت کہلاتے ہیں۔

pakcity.org

مرد پر مبنی معاشرہ:-

پاکستانی معاشرہ مردوں پر مبنی معاشرہ ہے، جہاں انہیں مکمل تحفظ دیا جاتا ہے، خاندان کی سربراہی ایک سینئر مرد رکن کو دی جاتی ہے، وہ دوسرے ارکان کی رہنمائی کرتا ہے، بوڑھوں کو عزت، عزت اور عزت دی جاتی ہے۔

پاکستانی ثقافت کی نمایاں خصوصیات:

پاکستان ایک مسلم ملک ہے اور اسلام سرکاری مذہب ہے۔ اسلام وہ مذہب ہے جس پر پاکستان کے عوام عمل کرتے ہیں۔ پاکستانی ثقافت کو "مخلوط ثقافت" کہا جاسکتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں لوگوں کی اکثریت پیدائشی اور عقیدے کے لحاظ سے مسلمان ہے لیکن موجودہ پاکستانی ثقافت پر ہندو ثقافت کا گہرا اثر ہے۔ شادی کی تقریبات پر اس اثر کے سائے کافی حد تک نظر آتے ہیں اور "بسنت" جیسے تہوار۔ جہیز کا نظام اور لڑکیوں کی شادی پر بھاری اخراجات کیے جاتے ہیں جو ہندو معاشرے سے وراثت میں ملتے ہیں کیونکہ ہندو معاشرے میں والدین کی وراثت میں خواتین کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اگرچہ پاکستانی معاشرے میں خواتین کو ان کے والدین کی وراثت میں حصہ دیا جاتا ہے لیکن بیٹیوں کی شادیوں پر بھاری اخراجات ہوتے ہیں۔

انگریزی پاکستان کی سرکاری زبان ہے لیکن قومی زبان اردو ہے جو ملک بھر میں بڑے پیمانے پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی اور کشمیری علاقائی زبانیں ہیں۔ پاکستانی معاشرہ ایک "مرد پر مبنی معاشرہ" ہے، جہاں انہیں مکمل تحفظ اور بہت عزت دی جاتی ہے۔ اس خاندان کی سربراہی ایک مرد رکن کرتا ہے، جو عام طور پر گروپ کا سب سے عمر رسیدہ مرد رکن ہوتا ہے۔ وہ دوسرے ارکان کی رہنمائی کرتا ہے۔ پاکستانی ثقافت میں بزرگوں کو عزت، وقار اور احترام کے عہدے دیے جاتے ہیں۔ سماجی زندگی سادہ ہے. سماجی رسم و رواج اسلامی لمس کی عکاسی کرتے ہیں: لوگ اپنی معاشرتی روایات کے بارے میں بہت باشعور ہیں اور ان کی پیروی کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ پاکستان جیسے مسلم معاشرے میں لباس انسانی جسم کو ڈھانپنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے، کیونکہ اسلام میں عریانی حرام ہے. للہذا پاکستان کے لوگ اپنی آب وہوا کے مطابق سادہ لباس پہننے کو ترجیح دیتے ہیں۔

www.pakcity.org

پاکستانی دستکاری عالمی مارکیٹ میں روز بروز مقبولیت حاصل کر رہی ہے کیونکہ پاکستانی کاریگر اپنی دستکاری میں بہترین سمجھے جاتے ہیں۔ پاکستان شیشے، چاندی، لکڑی کے فرنیچر، مٹی کے برتن، سنگ مرمر کے سامان اور اونٹ کی کھال سے بنی چیزوں کی اعلی معیار کی اشیاء کے لئے مشہور ہے۔ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، کبڈی، اسکواش، بیڈمنٹن اور ریسلنگ کبڈی کے بڑے کھیل ہیں، مشیخ اور صوفی شعرا پاکستانی ثقافت میں انتہائی قابل احترام مقام رکھتے ہیں۔ پاکستان کے لوگ انتہائی عاجز سادہ اور اسلامی لوگ ہیں۔ دہشت گرد کی جانب سے اسلام کی تصویر
جیساکہ اسلام ثقافت ہے۔ لوگ آخری مذہب کا نام بدنام کر رہے ہیں۔ پاکستان میں آپ سادہ اور پاکیزہ لوگوں کی حقیقی تصویر واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں کہ اسلام کی اصل بنیاد کیا ہے۔
پاکستانی معاشرہ اسلام کی حکمرانی کے گرد گھومتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ لوگ اسلام کو بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں لیکن کم از کم اچھا بننے کے لئے زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں.

سوال نمبر2: پاکستان کی زبانوں کے بارے میں ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

اے این ایس۔ پاکستان کی علاقائی زبانیں:

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے۔ ملک کے طول وعرض میں تقریبا تیس زبانیں اور بولیاں بولی جاتی ہیں۔ بلوچی، کشمیری، پنجابی، پشتو اور سندھی پاکستان کی چند اہم علاقائی زبانیں ہیں۔

اردو:

اردو قومی زبان ہے، زبان اور پاکستان کی دو سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے (دوسری انگریزی ہے)۔ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے، جسے ملک کی متنوع لسانی آبادیوں کے درمیان بین الصوبائی رابطے کو آسان بنانے کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ اگرچہ صرف 7.5 فیصد پاکستانی اسے اپنی پہلی زبان کے طور پر بولتے ہیں، لیکن تقریباً تمام پاکستانی اسے دوسری اور اکثر تیسری زبان کے طور پر بولتے ہیں۔ انگریزوں نے سندھ (1843ء) اور پنجاب (1849ء) کے الحاق کے بعد اس زبان کے طور پر اس کے تعارف کی حوصلہ افزائی کی اور اس کے بعد گزشتہ 1000 سالوں سے اس خطے کی زبان فارسی کے استعمال پر پابندی عائد کر دی، شاید اس وقت سے جب یہ علاقہ فارسی ہخامنشی سلطنت کا حصہ تھا۔ زبان کی تبدیلی کا فیصلہ جنوبی ایشیا میں اس وقت کے برطانوی راج میں ایک عالمگیر زبان قائم کرنے کے ساتھ ساتھ اس عبوری خطے پر فارس، سلطنت عثمانیہ، افغانستان اور وسطی ایشیا کے اثر و رسوخ کو کم سے کم کرنا تھا۔ اردو معاصر معنوں میں نسبتاً نئی زبان ہے لیکن اس میں کافی تبدیلیاں اور ترقی ہوئی ہے جو فارسی، عربی، ترکی اور مقامی جنوبی ایشیائی زبانوں جیسی پرانی زبانوں کی روایات پر، بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ یہ ہندی کے ایک معیاری رجسٹر کے طور پر اور اس کی بولی جانے والی شکل میں شروع ہوا۔ یہ رسمی اور غیر رسمی طور پر، ذاتی خطوط کے ساتھ ساتھ عوامی ادب، ادبی میدان اور مقبول میڈیا میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تمام پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں مطالعہ کا ایک ضروری مضمون ہے۔ یہ زیادہ تر مہاجروں (1947 میں پاکستان کی آزادی کے بعد ہندوستان کے مختلف حصوں سے نسل کشی اور پروگراموں سے فرار ہونے والے مسلم پناہ گزینوں) کی پہلی زبان ہے جو پاکستان کی آبادی کا تقریباً 8 فیصد ہے اور ایک حاصل شدہ زبان ہے۔ لیکن پاکستان کے تقریباً تمام مقامی نسلی گروہ تقریباً 92 فیصد آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں جو پاکستان کو قومی زبانوں کے انتخاب میں ایک منفرد ملک بناتے ہیں۔ پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے اردو کو قومی اتحاد کی علامت کے طور پر فروغ دیا گیا ہے۔ حالیہ برسوں میں، پاکستان میں بولی جانے والی اردو میں مزید ارتقاء ہوا ہے اور اس نے خاص طور پر پاکستانی ذائقہ حاصل کیا ہے جس میں اکثر مقامی مقامی اصطلاحات کو جذب کیا جاتا ہے اور زبانوں اور الفاظ کے لحاظ سے ایک مضبوط پنجابی، سندھی اور پشتو جھکاؤ اختیار کیا جاتا ہے۔ یہ فارسی - عربی رسم الخط، نستعلیق کی ترمیم شدہ شکل میں لکھا گیا ہے، اور اس کے بنیادی ہندی پر مبنی الفاظ کو فارسی، عربی، ترک زبانوں اور انگریزی کے الفاظ سے مالا مال کیا گیا ہے۔ اردو نے فارسی ادب سے ترغیب حاصل کی ہے اور اب اس زبان کے الفاظ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ حالیہ برسوں میں، پاکستان میں بولی جانے والی اردو نے آہستہ آہستہ وہاں پائی جانے والی بہت سی مقامی زبانوں بشمول پشتو، پنجابی اور سندھی کے الفاظ کو شامل کیا ہے۔ اس طرح یہ زبان مسلسل ترقی کر رہی ہے اور اس نے خاص طور پر 'پاکستانی' ذائقہ حاصل کر لیا ہے جو خود کو قدیم زمانے اور ہندوستان میں بولی جانے والی زبان سے ممتاز کرتا ہے۔ اردو میں پہلی شاعری فارسی شاعر امیر خسرو (1253–1325) نے کی تھی اور پہلی اردو کتاب "وہ مجلس" 1728 میں لکھی گئی تھی اور پہلی بار لفظ "اردو" سراج الدین علی خان راز و نے 1741 میں استعمال کیا تھا۔ مغل شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر (1658-1707) اپنی اولاد کی طرح روانی سے اردو (یا ہندوستانی) بولتا تھا جبکہ اس کے آباؤاجداد زیادہ تر فارسی اور ترکی بولتے تھے۔

www.pakcity.org

سندھی:-

سندھی کو 15.5 فیصد پاکستانی پہلی زبان کے طور پر بولتے ہیں، زیادہ تر سندھ میں۔ اس میں ایک بھرپور ادب ہے اور اسکولوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ہند-ایرانی (ہند-یورپی) زبان ہے، جو سنسکرت، فارسی اور عربی زبانوں سے ماخوذ ہے۔ سندھی نے بہت سے فارسی الفاظ کو جذب کیا کیونکہ یہ پچھلے 2،000 سالوں سے اس خطے کی زبان تھی، شاید اس وقت سے جب یہ علاقہ فارسی ہخامنشی سلطنت کا حصہ تھا۔ 712ء میں محمد بن قاسم کے فتح ہونے کے بعد پاکستانی عربوں نے 150 سال سے زیادہ عرصے تک سندھ پر حکمرانی کی اور عرب حکمرانی قائم کرنے کے لئے تین سال تک وہاں رہے۔ نتیجتاً سندھ کے سماجی تانے بانے میں عربی معاشرے کے عناصر شامل ہیں۔ سندھی پاکستان میں 36 ملین سے زائد افراد بولتے ہیں، اور صوبہ سندھ کی سرکاری زبان ہے۔ یہ بلوچستان کے ضلع لیبلا (جہاں لسی قبیلہ سندھی کی بولی بولتا ہے)، بلوچستان کے نصیر آباد اور جلال آباد اضلاع کے بہت سے علاقوں اور بیرون ملک مقیم سندھی تارکین وطن کے ذریعہ بڑے پیمانے پر بولی جاتی ہے۔ سندھی زبان کی چھ بڑی بولیاں ہیں: سرلی، وچولی، لاری، تھائی، لسی اور کچھی۔ یہ عربی رسم الخط میں خصوصی آوازوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے کئی اضافی حروف کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ سندھی بولنے والے سب سے بڑے شہر کراچی، حیدرآباد، سکھر، شکارپور، دادو، جیکب آباد، لاڑکانہ اور نواب شاہ ہیں۔ سندھی ادب بھی روحانی نوعیت کا ہے۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی (1689–1752) اس کے عظیم ترین شاعروں میں سے ایک ہیں، اور انہوں نے اپنی مشہور کتاب "شاہ جو رسالو" میں سسی پنوں اور عمر ماروی، لوک کہانیاں لکھی ہیں۔

پنجابی:-

پنجابی 44 فیصد سے زیادہ پاکستانیوں کی طرف سے پہلی زبان کے طور پر بولی جاتی ہے، زیادہ تر پنجاب میں اور ساتھ ہی کراچی میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد۔ تاہم پنجابی کو پاکستان میں کوئی سرکاری حیثیت حاصل نہیں ہے۔ پاکستان میں پنجابی بولنے والوں کی صحیح تعداد تلاش کرنا مشکل ہے کیونکہ سرائیکی جیسی بہت سی بولیاں/زبانیں ہیں، جنہیں کچھ پنجابی کا حصہ سمجھتے ہیں اور دوسرے الگ زبان سمجھتے ہیں۔ ہندکو، پٹھواری، پہاڑی، سرائیکی، پنجابی بولیوں کو مد نظر رکھا جائے تو پاکستان کی تقریباً 60 فیصد آبادی بولی جاتی ہے۔ معیاری پنجابی بولیاں پاکستانی پنجاب کے اضلاع لاہور، سیالکوٹ،

گوجرانوالہ اور شیخوپورہ سے ہیں جسے وارث شاہ(1722–1798)نے اپنی مشہور کتاب "رانجھا" میں استعمال کیا تھااور آج کل پنجابی ادب، فلم اور موسیقی کی زبان بھی ہے۔ جیسے لالی ووڈ۔ دیگر بولیوں میں مغرب اور جنوب میں ملتانی یا سرائیکی، شمال میں پوٹھواری اور ہندکو، پہاڑی علاقوں میں ڈوگری اور ضلع سرگودھا میں شاہ پور شامل ہیں۔

پنجابی ویدک دور(1700 قبل مسیح) میں پراکرت، اشوک دور(273 قبل مسیح-232 قبل مسیح) میں پالی، قدیم فارسی اور اپبھرامسا اور مسلم دور(711 عیسوی-1857 عیسوی) میں ہندی، لاہوری اور ملتانی کی اولاد ہے۔ پنجابی ادب بنیادی طور پر روحانی نوعیت کا تھااور اس کی زبانی روایت بہت امیر رہی ہے۔ صوفی بزرگوں کی لکھی ہوئی عظیم شاعری پنجاب کی لوک داستان رہی ہے اور آج بھی پنجاب کے کسی بھی حصے میں بڑی محبت سے گائی جاتی ہے۔

پنجابی بولیوں میں شامل ہیں:

ماجھی، "معیاری پنجابی زبان"، پنجاب کے دل میں بولی جاتی ہے جہاں زیادہ تر پنجابی آبادی رہتی ہے۔ اس کے اہم اضلاع لاہور، شیخوپورہ، گجرانوالہ، سیالکوٹ، گجرات اور کچھ حد تک پاکستانی پنجاب میں جہلم اور بھارتی پنجاب میں گورداسپور اور امرتسر ہیں۔

ملاوی، ہندوستانی پنجاب کے مشرقی حصے میں بولی جاتی ہے۔ اہم اضلاع لدھیانہ، انبالہ، بھٹنڈا، گنگا نگر، مارکوٹا، فضیلہ، فیروزپور ہیں۔ ملوا موجودہ ہندوستانی پنجاب کا جنوبی اور وسطی حصہ ہے۔ اس میں ہریانہ کے پنجابی بولنے والے شمالی علاقے بھی شامل ہیں، جیسے انبالہ، ہسار، سرسا، کروکشیتر وغیرہ۔

دوآب (علاقائی زبان)، جو جالندھر اور ہوشیار پور کے اضلاع میں بیاس اور ستلج کے دریاؤں کے درمیان بولی جاتی ہے۔

پوٹھواری جہلم، گجر خان، راولپنڈی، کاہوا، ٹیکسلا اور پلوامہ کے اضلاع میں بڑے پیمانے پر بولی جاتی ہے۔

پشتو:-

پشتو کو 15.5 فیصد (28-30 ملین) پاکستانی پہلی زبان کے طور پر بولتے ہیں، زیادہ تر خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں اور ساتھ ہی مشرقی صوبوں میں تارکین وطن جو اکثر مردم شماری کی بے قاعدگیوں کی وجہ سے شمار نہیں کیے جاتے ہیں۔ پشتو میں تحریری ادبی روایات کے ساتھ ساتھ زبانی روایت بھی موجود ہے۔ بولی کے دو بڑے نمونے ہیں جن کے اندر مختلف انفرادی بولیوں کی درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ یہ پشتو ہیں، جو شمالی (پشاور) قسم ہے، اور جنوبی علاقوں میں بولی جانے والی نرم پشتو ہے۔ خوشحال خان خٹک (1613–1689) اور رحمان بابا(1633–1708) پشتو زبان کے سب سے مشہور شاعر تھے۔ 20ویں صدی کے آخری حصے میں، پشتو یا پشتو نے غنی خان، کھتری آفریدی اور امیر حمزہ شنار جیسے کچھ عظیم شاعر پیدا کیے ہیں۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے بہت سے پاکستانی بھی ہیں جو پشتو میں بات چیت کرتے ہیں اور اسے اپنی دوسری زبان کے طور پر شمار کرتے ہیں۔ وہ مجموعی فیصد میں شامل نہیں ہیں. کراچی دنیا کا سب سے بڑا پشتو بولنے والا شہر ہے حالانکہ پشتو بولنے والے کراچی کی آبادی کا صرف 20 فیصد ہیں۔

pakcity.org

بلوچی:-

بلوچی تقریباً 4٪ پاکستانیوں کے ذریعہ پہلی زبان کے طور پر بولی جاتی ہے، زیادہ تر صوبہ بلوچستان میں۔ بلوچی نام دسویں صدی سے پہلے نہیں ملتا تھا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس زبان کو شمال مشرقی عراق اور شمال مغربی ایران کے کردستان خطے سے نقل مکانی کے ایک سلسلے میں اس کے موجودہ مقام پر لایا گیا تھا۔ راکشینا تعداد کے لحاظ سے اہم بولی گروپ ہے۔ سرحد رکشانہ کی ایک ذیلی بولی ہے۔ دیگر ذیلی بولیاں قلات (گلاٹی)، گلاٹی اور پگوریدہیں۔ مشرقی پہاڑی بلوچی یا شمالی بلوچی باقی علاقوں سے بہت مختلف ہے۔ بلوچی زبان خود فارسی کے بہت قریب ہے۔ بلوچی یا بلوچی نام 10ویں صدی سے پہلے نہیں پایا جاتا تھا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس زبان کو شمالی ایران کے علاقے بحیرہ کیسپین سے نقل مکانی کے ایک سلسلے میں اس کے موجودہ مقام پر لایا گیا تھا۔ راکشینا تعداد کے لحاظ سے اہم بولی گروپ ہے۔ سرحد، رکشانا کی ایک ذیلی بولی ہے۔ دیگر ذیلی بولیاں گلاتی، چگاس کھارافی اور مکانی ہیں۔ مشرقی پہاڑی بلوچی یا شمالی بلوچی مختلف بولیاں ہیں۔ شمال مشرقی بلوچستان میں کتھرین زبان بھی بلوچی کی ایک قسم ہے۔ یہ پاکستان کی 9 ممتاز زبانوں میں سے ایک ہے۔ چونکہ بلوچی ایک بہت ہی شاعرانہ اور مالا مال زبان ہے اور فارسی اور اردو سے ایک خاص حد تک لگاؤ رکھتی ہے، لہذا بلوچی شاعر اردو میں بھی بہت اچھے شاعر ہیں اور عطا شاد، گل خان ناصر اور نون میم دانش اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔

براہمی:-

براہمی بلوچستان کی اگلی بولی جانے والی زبان ہے۔ درحقیقت، کہا جاتا ہے کہ یہ بلوچی سے زیادہ لوگوں کی طرف سے بولی جاتی ہے.

کہا جاتا ہے کہ براہمی زبان دراوڑی زبانوں کے خاندان میں سے ایک ہے۔ اس نے سندھی، فارسی، عربی اور انگریزی سے بہت زیادہ قرض لیا ہے۔ یہ ہند-ایران بولیوں کے درمیان ایک غیر واضح تنہائی میں ہے۔ براہمی ادب میں لوک داستانوں کا ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔ اس کا اسکرپٹ پشتو اسکرپٹ سے بہت زیادہ ادھار لیا گیا ہے۔ ملک داد ایک عظیم شاعر اور براہمی زبان کی ایک علمی شخصیت تھے۔

کشمیری:-

کشمیری بھارت کے زیر قبضہ کشمیر اور آزاد کشمیر کے لوگوں کی زبان ہے۔ یہ زبان سنسکرت سے ماخوذ ہے۔ کشمیری عام طور پر وادی کے مسلم خاندانوں میں بولی جاتی ہے۔ اس میں بہت سے ترک، عربی اور فارسی الفاظ شامل ہیں. یہ فارسی رسم الخط میں لکھا جاتا ہے۔

پاکستان کی تمام علاقائی زبانوں کی طرح کشمیری کا ابتدائی ادب بھی شاعری کی شکل میں تھا۔ اس کا آغاز لوک گیتوں اور گانوں کی تشکیل سے ہوا۔

سوال نمبر 3: اردو کی وضاحت کریں؟ قومی اتحاد کے طور پر اردو زبان کی خصوصیات اور اہمیت کو لکھیں؟

اے این ایس۔ تعارف:-

زبان ہی وہ واحد میڈیا ہے جس کے ذریعے کوئی اپنے خیالات اور احساسات کا اظہار کر سکتا ہے۔ یہ ایک فرد کے ساتھ ساتھ ایک قوم کے کردار کی تعمیر میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ زبانیں ایک دوسرے کو قریب لاتی ہیں اور لوگوں میں ہم آہنگی کا احساس پیدا کرتی ہیں۔

پاکستان میں کئی علاقائی زبانیں ہیں جن میں پشتو، پنجابی، سندھی، بلوچی اور کشمیری شامل ہیں۔

پاکستان کی قومی زبان اردو:

آزادی کے بعد قائداعظم نے واضح الفاظ میں کہا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی۔ اس نے کہا:

انہوں نے کہا کہ میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی اور کوئی دوسری زبان نہیں ہوگی۔ ایک ریاستی زبان کے بغیر کوئی بھی قوم ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے بندھے نہیں رہ سکتی۔

اردو کا ارتقاء:-

اردو صدیوں کے عرصے میں برصغیر کے شمال کے مقامی لوگوں اور عرب، ایران اور ترکی کے مسلمانوں کے مابین ثقافتی رابطوں کے ذریعہ تیار ہوئی۔ اس زبان کی بنیاد ایک آریائی زبان پر اکرت ہے۔

اردو کا رسم الخط فارسی کی ترمیم شدہ شکل ہے۔ اردو ترکی زبان کا ایک لفظ ہے اور اس کے لغوی معنی کیمپ ہیں۔

اردو کی خصوصیات:-

1. انضمام کی عظیم طاقت:-

اردو کی شان و شوکت ترکی ہے اور اس کی کشش فارسی ہے۔ اردو کی زندگی اس صلاحیت میں مضمر ہے کہ وہ دوسری زبانوں کے الفاظ کو اس طرح اپنا سکے جیسے وہ اصل میں اس سے تعلق رکھتے ہوں۔

ملک بھر میں اس کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ اس کی انضمام کی طاقت تھی۔ سرسید احمد خان کے مطابق:

"اب بھی اردو کو بہت سے دوسرے الفاظ اور خیالات سے گہرا لگاؤ ہے جس سے اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔

قومی شناخت کا منبع: قومی زبان کسی قوم کی شناخت ہے۔ جب ہم بیرون ملک ہوتے ہیں تو ہماری قومی زبان کی وجہ سے ہماری شناخت پاکستانی کے طور پر کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر قوم قومی زبان کو عزت اور اہمیت دیتی ہے۔

3.نثر اور شاعری کا شاندار خزانہ:-

اردو زبان شاعری اور نثر کا بہت قیمتی خزانہ رکھتی ہے۔ شاعروں اور ادیبوں نے اس کی ترقی میں اپنا سب سے زیادہ حصہ ڈالا ہے۔ مولانا شبلی نعمان، مولانا حالی، ڈپٹی نذیر احمد، مرزا غالب، امیر خسرو اور بہت سے دوسرے لوگوں نے اپنی شاعری اور تحریروں میں اس زبان کو اپنایا۔ سرسید نے برصغیر کے مسلمانوں کی دوبارہ بیداری کے لیے لکھا۔ عبدالحق کے مطابق۔
یہ سرسید ہی ہیں جن کی وجہ سے اردو نے صرف ایک صدی کے عرصے میں اتنی بڑی ترقی کی ہے۔

قومی زندگی میں اردو کی اہمیت:

قومی زندگی میں اردو کی اہمیت کو ظاہر کرنے والے چند نکات درج ذیل ہیں:

1.اخوت اور اتحاد کے ذرائع:

پاکستان کے عوام ایک قوم ہیں۔ لہٰذا ان کی سوچ، اغراض و مقاصد مشترک ہیں۔ ان کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ان کے اتحاد اور بھائی چارے پر ہے۔ اس اتحاد اور بھائی چارے کے حصول کا ایک اہم عنصر اردو ہے۔

2.اظہار کا منبع:-

اردو اظہار، احساسات، خیالات اور امنگوں کا ذریعہ بن چکی ہے۔ اردو کے ذریعے دو مختلف علاقوں کے لوگ ایک دوسرے کے خیالات اور خیالات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

3.مواصلات اور رابطہ کاری کے ذرائع:-

اردو پاکستان کے چاروں صوبوں کے درمیان رابطے کا ایک ذریعہ ہے۔ مختلف صوبوں میں رہنے والے لوگوں کو احساس ہے کہ مختلف زبانیں بولنے کے باوجود وہ ایک قومی زبان سے جڑے ہوئے ہیں جو سب کا ورثہ ہے۔

4.ذریعہ تعلیم:-

پاکستان کے بیشتر تعلیمی اداروں میں اردو زبان ذریعہ تعلیم ہے۔ تاریخ، اسلامیات، سیاسیات اور دیگر مضامین اردو میں ایم اے کی سطح تک پڑھائے جاتے ہیں۔ پاکستان بھر میں اسلامی تعلیم اور مذہب پر لیکچر زاردو میں بھی دیے جاتے ہیں۔

اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے:

اردو کی مقبولیت میں اضافہ ہوا اور بعد کے مغل دور اور انگریزوں کی آمد تک، اسے مسلمانوں اور ہندوؤں نے یکساں طور پر اپنایا تھا۔ اگر یہ کہا جائے کہ:
"اردو ہمارے ثقافتی ورثے کا حصہ ہے"

نتیجہ: ملک کی قومی زبان ہونے کے ناطے، یہ پاکستان کے مختلف حصوں میں لازمی قوت ہے۔ افسران نے اپنے سرکاری کاموں میں اردو زبان کو اپنایا ہے اور حکومت نے دفتری کاموں کے لئے اردو اصطلاحات پر مشتمل ایک ڈکشنری شائع کی ہے۔ اردو ڈیولپمنٹ بورڈ اور "انجمن طریقہ اردو" اردو کو معاشرے میں ایک مقام دلانے کی کوشش کر رہے ہیں اور امید ہے کہ اردو مختصر وقت میں معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر لے گی۔

سوال نمبر 4: پاکستانی ثقافت کی مختلف خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔ پورے ملک میں رسم و رواج اور روایات کی اہمیت کو سامنے لائیں۔

اے این ایس۔ **پاکستانی ثقافت کی خصوصیات:**

I- تعارف: ثقافت کو ایک لازمی مجموعی کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے جو انسانی نظریات، اعمال اور طرز زندگی کو متاثر کرتا ہے. ای بی ٹیلر کے مطابق، "ثقافت ایک پیچیدہ مجموعی ہے جس میں علم، عقائد، آرٹ، اخلاقیات، رسم و رواج اور دیگر تمام صلاحیتیں اور عادات شامل ہیں جو انسان نے معاشرے کے رکن کی حیثیت سے حاصل کی ہیں۔ ہر عظیم قوم اپنی ثقافت سے لطف اندوز ہوتی ہے۔ اسی طرح پاکستانی ثقافت اپنی اسلامی فطرت اور شاندار تاریخی پس منظر کی وجہ سے بہت مختلف ہے۔ پاکستانی ثقافت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں:

پاکستانی ثقافت دراصل معاصر اسلامی تہذیب کا ایک حصہ ہے جو اپنی اقدار اور روایات کو اسلام اور بھرپور اسلامی تاریخ سے اخذ کرتی ہے۔ آبادی کی اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے اور اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہے، یعنی ایک اللہ پر ایمان، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت، بھائی چارہ، مساوات اور سماجی انصاف وغیرہ۔ اسلام امن اور صبر کا دین ہے۔ پاکستانی معاشرہ بہت تعاون پر مبنی ہے۔ قومی کیلنڈر میں مذہبی ایام منائے جاتے ہیں جو بڑی عقیدت کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔

پاکستان ایک بڑا ملک ہے جو چار صوبوں، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات (فاٹا) اور وفاق کے زیر انتظام شمالی علاقہ جات (ایف اے این اے) پر مشتمل ہے۔ ان تمام اجزاء کے حصوں کی اپنی علاقائی زبانیں ہیں۔ اس طرح پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی، بارونی اور کشمیری علاقائی زبانیں ہیں۔ تاہم، اردو قومی زبان ہے جو ملک کے تمام حصوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

مخلوط ثقافت:

عملی طور پر پاکستانی ثقافت پنجابی، سندھی، پٹھان، بلوچی، بارونی، سرائیکی اور کشمیری ثقافتوں کا ایک خوبصورت امتزاج ہے۔ اس کے علاوہ، سندھ میں ہندو برادری کی موجودگی سندھی خطے میں رقص اور موسیقی کو چھوتی ہے۔ ہندو بھجیاں گاتے ہیں لیکن پاکستانی ثقافت نے قوالی کو اپنایا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف ہے۔

پاکستانی ثقافت اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، براہوئی، بلوچی اور کشمیری زبانوں کے ادب سے مالا مال ہے۔ اردو ادب میں مولانا آزاد، اقبال، شبلی، حالی، غالب، آغا حشر، منٹو اور فائزہ کے شاہکار موجود ہیں جبکہ پنجابی ادب میں وارث شاہ، سلطان باہو، غلام فرید، بیلے شاہ اور شاہ حسین وغیرہ جیسے بڑے نام شامل ہیں۔ اسی طرح سندھی ادب شاہ عبداللطیف، سچا سرمست، شاہ قادر بخش اور فقیر نبی بخش کے شاہکاروں سے جگمگاتا ہے۔ پشتو ادب میں شیخ صالح، رشون خان، اخوند درديہ، خوشحال خان خٹک اور رحمان بابا جیسے نام بھی شامل ہیں۔ بلوچی ادب جام درک، محمد علی، ظہور شاہ ہاشمی، غنی پرویز، حسرت بلوچ، عباس علی زیبی اور عزیز بگٹی وغیرہ کے شاہکاروں پر مشتمل ہے۔

5- مردوں کا غلبہ والا معاشرہ:

پاکستانی معاشرے میں مردوں کا غلبہ ہے۔ ہر خاندان کی سربراہی سب سے سینئر مرد رکن کرتا ہے جو خاندان کی روٹی اور مکھن کا انتظام کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

6- لباس کی تنوع:

پاکستانی ثقافت مختلف قسم کے لباس سے مالا مال ہے: پنجاب کے لوگ، سرحد کے پٹھان، بلوچی لوگ اور سندھی اپنے الگ لباس پہنتے ہیں۔ یہ لباس بہت رنگین اور نمایاں ہوتے ہیں اور قومی میلوں اور تہواروں کے دوران پرکشش شکل دیتے ہیں۔

میلے اور تہوار:

پاکستان کی ثقافت میں میلوں اور تہواروں کی عظیم روایت ہے۔ یہ کرایے ملک کے تمام حصوں میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، عظیم سنتوں کے سالانہ عرس ان کی برسی منانے کے لئے منعقد

کیے جاتے ہیں۔ان مواقع پر میلوں کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے جس میں لوگ بڑی تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔ان میں سے لاہور، مینسیل اور سبی کے ہارس اینڈ کیٹل شوز مشہور ہیں جبکہ گلگت کا پولو فیسٹیول قومی اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں ہے۔اس کے علاوہ حضرت داتا گنج بخش، مدھولال حسین، بابا بیلے شاہ، بابا گیلو شاہ، بابا فرید گن شاکر، پیر جماعت علی شاہ، عبداللطیف بھٹائی، حضرت نوشاہ گنج بخش، بری امام، لعل شہباز قلندر اور بہاءالدین زکریا کے سالانہ عرس بڑے جوش وخروش سے منائے جاتے ہیں۔

پاکستانی عوام کھیلوں

اور کھیلوں کے بہت شوقین ہیں۔ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، بیڈ منٹن، اسکواش، ٹیبل ٹینس اور لان ٹینس جیسے جدید کھیل ملک بھر میں کھیلے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ریسلنگ، باکسنگ اور ایتھلیٹکس بھی عوام میں بہت مقبول ہیں۔پاکستان نے ماضی میں عظیم کھلاڑی پیدا کیے ہیں۔ان میں ریسلنگ میں بھولا، کرکٹ میں حنیف، میانداد، عمران، وسیم کرم اور انسیم، ہاکی میں شہناز شیخ، صلاح الدین، خالد محمود، اختر رسول اور منیر ڈار اور اسکواش میں جہانگیر، جمشید شامل ہیں۔

دستکاری: پاکستان کو

بین الاقوامی سطح پر دستکاری میں بہت زیادہ امتیاز حاصل ہے۔چنیوٹ کا لکڑی کا فرنیچر، سیالکوٹ کا کھیلوں کا سامان اور ملتان اور حیدر آباد کی کڑھائی عالمی شہرت رکھتی ہے۔

سوال نمبر 5: پاکستان کے ملبوسات، فنون لطیفہ، دستکاری اور تہواروں کے بارے میں ایک نوٹ لکھیں۔

جواب پاکستان ایک بہت ہی شاندار ثقافتی روایت رکھتا ہے۔ہمارے دستکاری کے کاموں کو دنیا بھر میں بہت سراہا جاتا ہے. سندھ میں کپاس کی بنائی کی رنگائی اور بلاک پرنٹنگ کی روایت سب سے پرانی ہے۔قدیم زمانے میں سندھ کے کپڑے مغربی ایشیا کو برآمد کیے جاتے تھے۔سوز، متھرا اور شری جیسے روایتی کپڑے آج بھی ٹھٹھہ، حیدر آباد، سکھر اور جیکب آباد میں مشہور ہیں۔ریلا اور فارائی قالین آج بھی سندھ میں مشہور ہیں۔سندھ کے بندھن کا ٹائی اینڈ ڈائی پروسیس مشہور ہے۔

حیدر آباد اور کھاری میں چھپنے والی اجرک ایک قسم کی سندھی پرنٹنگ مقبول ہے۔ہندوستان سے ہجرت کرنے والے لوگوں کے پاس کیمچی جیسی امیر قسمیں بنانے کی صدیوں پرانی روایت ہے۔شینا، شاستری اور جاز. مغل سوئی کے کرافٹ کو بھی سرڈونک، سلمیٰ ستارہ، کیشیدا کاری اور چکن گری کے ذریعے زندہ رکھا گیا ہے۔بلوچی خواتین آئینے کی کڑھائی کے لئے مشہور ہیں۔سوات کرتا اور اونی گاؤن کے لیے مشہور ہے۔ریشم کے پھیپھڑے اور لیچ پنجاب میں مختلف مقامات پر بنائے جاتے ہیں۔کشمیر پشمینہ شال کے لئے مشہور ہے۔فل پا قالین بلوچستان میں بنائے جاتے ہیں۔گلگت اور ہزارہ میں شرما کے بکری کے بالوں کے قالین۔ہاتھ سے بنے ہوئے ٹویڈ جنہیں مقامی طور پر پٹی، پٹی یا پٹی کے نام سے جانا جاتا ہے، کشمیر، کاگن اور گلگت میں تیار کیے جاتے ہیں۔بلوچستان لاز 16 جیسے جانوروں اور انسانی آرائشی زیورات کے لئے مشہور ہے۔پشاور سونے کی کڑھائی کمر کوٹ کے لئے مشہور ہے۔